آپا ہندہ: جہانِ نسواں

# عورت کی آزادانہ حیثیت

۱۹ ستمبر کے خبریں میں ''گردوپیش'' کے عنوان سے روبی تبسم صاحبہ کا مضمون پڑھا، معاف کیجیئے اسے مضمون کہنے کو جی نہیں چاہتا بلکہ متلاتا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے روبی صاحبہ کا اخبار والوں سے کوئی تعلقِ خاطر ہے اور انہوں نے روبی صاحبہ کے تبسم کی خاطر ان کا فوٹو چھاپنے کی خاطر اور انکو چھاپنے کی خاطر خاصی خاطر مدارت کی ہیں اخبار والوں کا بھلا ہو اس کے پڑھنے سے شاید بہتوں کا بھلا ہوا ہو؟ روبی صاحبہ لکھتی ہیں ''ہمارے مذہب اسلام میں بالغ خواتین کے لئے اپنی آزادانہ حیثیت میں الگ تھلگ رہائش لے کر رہنا کسی طور پر منع نہیں''

اور مثال دی ہے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی کہ وہ الگ تھلگ رہتی تھیں اور اپنا کاروبار کرتی تھیں۔ روبی صاحبہ کی معلومات کے اس نادر و نایاب خزانے سے ایک بات تو نکھر کے سامنے آگئی کہ موصوفہ سنی سنائی باتوں کی پٹاری اٹھائے پھرتی ہیں۔

روبی صاحبہ اور ان جیسی یورپین کلچر کی دلدادہ عورتیں ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) سیدہ خدیجہ جب الگ تھلگ رہتی تھیں وہ کافروں کے ماحول میں رہتی تھیں مکہ میں اس وقت کفار کی حکومت تھی اور وہ بھی کافروں کے گھر میں تھی۔

(۲) حضور ﷺ نے اس وقت اعلانِ نبوت نہیں کیا تھا اور تبلیغِ اسلام شروع نہیں فرمائی تھی۔

(۳) سیدہ خدیجہ نے جب شادی کا پیغام دیا تھا وہ کافرہ تھیں اور اپنے ماں باپ کے ماحول میں رہتی تھیں

(۴) جب سیدہ خدیجہ کا نکاح آپ ﷺ سے ہوا تھا تو باپ اور چچا کی سرپرستی اور اجازت سے ہوا تھا باوجودیکہ وہ کافر تھے اور وہ قریش کے اعلیٰ نسب کے اعلیٰ اخلاق و کردار والے لڑکے سے شادی کر رہے تھے۔

کیا روبی صاحبہ کافروں کے ماحول میں رہتی ہیں؟ کیا پاکستان میں کفار کی حکومت ہے؟ کیا سرمائے کے بل بوتے پر پاکستان میں کافرہ عورتوں کی طرح رہا جاسکتا ہے؟

روبی صاحبہ اسلام سے قبل کی خواتین کی زندگی کو اپنی ناگوار سوسائٹی کے لئے دلیل کے طور پر پیش کرتی ہیں اسلام آجانے اور نافذ ہوجانے کے بعد کی خواتینِ اسلام کی پاکیزہ زندگی کو حجت کیوں نہیں بنالیتیں؟

انہیں دلیل بنا کر موجودہ مکروہ فیشن ایبل سوسائٹی کے سامنے کیوں پیش نہیں کرتیں ؟ کیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصالِ حقیقی کے بعد وہ معاشرے میں الگ تھلگ ہو کے رہیں ؟ جیسے پاکستان کی موجودہ بے باک وخوف ناک سوسائٹی میں ویل کلچرڈ عورتیں رہ رہی ہیں ؟

کیا حضور ﷺ کی بیٹیاں ؓ بالغ نہیں تھیں (معاذاللہ) کیا وہ بھی سماجی زندگی الگ تھلگ گزارتی تھیں ؟ ڈیڑھ لاکھ صحابہ ؓ کی بیویاں ، بیٹیاں ، بہنیں ، مائیں (ہزار بار توبہ) روبی صاحبہ آپ کی طرح رہتی تھیں ؟ یا رہنے کی تمنا کرتی تھیں ؟ یا ماں ، بہن ، بیٹی اور بیوی کے مقدس اور پوتر رشتوں کے سوا کسی اور رشتہ سے شناسا بھی تھیں ؟ یورپ نے کئی نئے رشتوں کے اسرار ورموز سے آپ کو تو واقف کر دیا ہے ہمارے مذہب اسلام نے نہیں کیا!

یورپ کی بدمعاش سولائزیشن کے جراثیم کو اسلامائز نہ کریں تو یہ انکا احسان ہوگا۔


مدرسہ معمورہ ملتان کے لئے

**جملہ رقوم** براہِ راست ہمیں بھیجیں

ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ بیرونِ ملک خصوصاً برطانیہ، سعودیہ، متحدہ عرب امارات اور دیگر ممالک میں بعض لوگوں نے حضرت امیر شریعت کے متوسلین سے مدرسہ معمورہ کے لئے چندہ جمع کیا ہے۔ **یا** بعض محبین و مخلصین نے اعتماد کی بنیاد پر ازخود انہیں کچھ رقم ہم تک پہنچانے کے لئے امانتاً دی۔ دونوں صورتوں میں کوئی رقم ہم تک نہیں پہنچی۔

مدرسہ کے تمام معاونین جملہ رقوم براہ راست ذیل کے پتہ پر ارسال کریں۔

**نوٹ:** بذریعہ چیک رقوم ارسال کرنے والے معاونین بینک خرچ خود ادا کریں یا چیک میں شامل کر کے ارسال کریں۔

**بذریعہ منی آرڈر:** سید عطاء المحسن بخاری، دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان۔ پاکستان

**بذریعہ بینک چیک یا ڈرافٹ:** بنام سید عطاء المحسن بخاری، اکاؤنٹ نمبر 29932 حبیب بینک لمیٹڈ، حسین آگاہی، ملتان۔